باب ہفتم

اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

الف اسلام میں علم کی اہمیّت

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. اسلام میں دینی علوم کے مآخذ سے واقف ہو سکیں۔
2. اسلام میں مختلف علوم (دینی و سائنسی) کے حصول کی فضیلت و اہمیت جان سکیں۔
3. علوم کی اقسام (نافع وغیر نافع) کا فرق جان سکیں۔
4. یہ جان سکیں کہ دینِ اسلام تفکر و تدبّر اور سائنسی تحقیق و تعلیم کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
5. اس بات سے آگاہ ہو سکیں کہ ریاستِ مدینہ اور خلافتِ راشدہ میں علم کے فروغ کے لیے کیا کیا اقدامات کیے گئے۔
6. مسلمان سائنس دانوں کی سائنسی علوم کی تحقیق، ترویج و اشاعت اور امتِ مسلمہ کی ترقی میں ان کے کردار کا جائزہ لے سکیں۔
7. دینی و سائنسی علوم میں بھرپور دلچسپی لے سکیں۔
8. سائنسی علوم کے حصول میں دینی تعلیمات کو پیشِ نظر رکھ سکیں۔
9. دینی و سائنسی علوم حاصل کر کے معاشرے کی فلاح و بہبود میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر سب سے پہلے جو وحی نازل ہوئی، اس کا آغاز لفظِ اِقْرَأْ سے ہوا تھا جس کا معنی ہے پڑھ۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ (سورۃ العلق: 1)

آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اپنے ربّ کے نام سے پڑھیے جس نے (سب کو) پیدا فرمایا۔

حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"مجھے تو معلّم بنا کر بھیجا گیا ہے۔" (سنن ابن ماجہ: 44، بحار الانوار، ج 68، ص 382)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ (سنن ابن ماجہ: 244، بحار الانوار، ج 67، ص 68)

ترجمہ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اسلامی معاشرے کا نصابِ تعلیم:

ایک اسلامی معاشرے کے لیے صحیح نظامِ تعلیم وہ ہو سکتا ہے جس میں روحانی علوم کے ساتھ مادّی علوم پڑھنے اور پڑھانے کا بھی پورا انتظام ہو، چناں چہ جو نظامِ تعلیم محض روحانی علوم پر مشتمل ہو یا محض مادی علوم پر مشتمل ہو، مکمّل طور پر اسلامی نظامِ تعلیم نہیں کہلا سکتا۔ مکمّل طور پر اسلامی نظامِ تعلیم وہ ہو گا جس میں انسانوں کی روحانی اور جسمانی ضرورت سے متعلّق وہ تمام علوم پڑھائے جائیں، جو انسان کے لیے فائدہ مند ہیں۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے علمِ نافع یعنی فائدہ مند علم کے حُصول کی دعا مانگی اور فرمایا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا (سنن ابن ماجہ:925)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع، مقبول عمل اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔

علمِ نافع ہر وہ علم ہوتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو فائدہ پہنچے۔ اس میں سائنس کا علم بھی شامل ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم مسلمانوں کے پہلے معلّم تھے اور صُفّہ مسجد نبوی پہلا باقاعدہ اسلامی دارُ العُلُوم تھا۔ یہاں نصابِ تعلیم کا مرکز قرآنِ حکیم تھا۔ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے درس گاہِ صُفّہ کے ذریعے سے جو نظامِ تعلیم دنیا کو عطا فرمایا، اس میں حسبِ ذیل خصوصیات تھیں:

- امیر اور غریب کے درمیان کوئی امتیاز نہ تھا۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت، رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی پیروی، احتسابِ آخرت، تکمیلِ اخلاق اور تبلیغِ اسلام جیسے مقاصد اس نظامِ تعلیم کا حصّہ تھے۔
- یکساں نصاب، مفت تعلیم، اساتذہ کی مکمّل کفالت، دین و دنیا کی یکجائی اور پاکیزہ تعلیمی ماحول درس گاہِ صُفّہ کے اہم عناصر تھے۔

صُفّہ کی درس گاہ میں درج ذیل مضامین پڑھائے جاتے تھے:

(1) حفظِ قرآن (2) فنِ قراءت و تجویدِ قرآن

(3) مختلف زبانوں کی تعلیم مثلاً عبرانی، سریانی، فارسی، رومی، قبطی، حبشی۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت سی زبانوں کے ماہر تھے۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی بہت سی زبانیں جانتے تھے۔

(4) عسکری و جنگی فنون (نشانہ بازی، تیراندازی، پیراکی، گھڑ دوڑ کے مقابلے، جنگی مشقیں)

(5) پرندوں اور جانوروں کا علم (6) زرعی علوم

(7) فلکیات اور علمِ انساب

خلفائے راشدین کے عہد میں قرآن مجید و حدیث نبوی نصابِ تعلیم کا لازمی حصّہ تھے، لیکن ان کے ساتھ ساتھ دوسرے علوم بھی مسلمانوں کو سکھائے جاتے رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں زبان و ادب بھی شاملِ نصاب ہو گئے، کیوں کہ عربی زبان و ادب کی تعلیم فہمِ قرآن و حدیث کے لیے مددگار تھی۔

عربی زبان چوں کہ قرآن و حدیث کی زبان ہے، لہٰذا اس کے متعلّقہ علوم بھی شامل نصاب ہو گئے۔ ضرورت کے پیشِ نظر تاریخ و فلسفہ، زبان و ادب، کتابت و خطابت، خوش نویسی، علمِ کیمیا اور علمِ طبّ جیسے علوم و فنون بھی عہدِ بنواُمیّہ میں شاملِ نصاب ہو گئے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

دورِ عبّاسیہ میں میں مروّج نصابِ تعلیم میں شامل علوم کو دو بڑی اقسام میں تقسیم کیا گیا:

(1) اوّل وہ علوم جن کا تعلّق قرآن فہمی سے ہے۔ ان میں قراءت و تفسیر، فقہ، کلام، صرف و نحو، زبان و ادب اور لغت و بیان جیسے علوم شامل ہیں۔

(2) دوم وہ علوم جو مسلمانوں نے غیر عربوں سے حاصل کیے، انھیں علومِ عقلیہ کہتے ہیں۔ ان میں فلسفہ، جیومیٹری، طب، کیمیا، تاریخ اور جغرافیہ شامل ہیں۔

مسلمانوں کی سائنسی خدمات:

اسلامی تعلیمات کا ہی نتیجہ تھا کہ بہت سے مسلمانوں نے سائنس کے میدان میں کارہائے نمایاں انجام دیے۔ ابن سینا کی کتاب القانون، بصری کی کتاب الحیوان اور ابوالقاسم کی جراحی، سترہویں صدی عیسوی تک یورپ میں نصابی کتب کے طور پر پڑھائی جاتی رہیں۔

کاغذ کی صنعت کو کمال پر پہنچانے والے اہل شاطبہ ہیں۔ (شاطبہ، اندلس کے ایک شہر کا نام ہے) چھپائی کی مشین کے موجد مسلمان سائنسدان ہیں۔ ابوالقاسم زہراوی نے مثانہ کی پتھری نکالنے کے لیے جسم کا جو مقام آپریشن کے لیے تجویز کیا تھا آج تک اسی پر عمل ہو رہا ہے۔ محمد بن زکریا رازی دنیا کے پہلے طبیب ہیں جنھوں نے تپ دق (ٹی بی) کا علاج اور چیچک کا علاج ایجاد کیا۔ سورج اور چاند کی گردش، سورج گرہن اور بہت سے سیاروں کے بارے میں غیر معمولی سائنسی معلومات البیرونی جیسے نامور مسلم سائنسدان نے فراہم کیں اور انھیں تحریری شکل دی۔ حساب، الجبرا اور جیومیٹری کے میدان میں الخوارزمی نے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ان کی کتاب (الجبر والمقابلہ) سولھویں صدی عیسوی تک یورپ کی یونیورسٹیوں میں بنیادی نصاب کے طور پر پڑھائی جاتی رہی۔

ابن سینا، الکندی، نصیر الدین طوسی اور ملا صدرا کی طبعیات کی خدمات ابتدائی طور پر بہت اہمیّت کی حامل ہیں۔ ابن الہیثم نے طبعیات کے دامن کو علم سے بھر دیا۔ وہ طبعیات، ریاضی، ہندسیات، فلکیات اور علم الادویات کے مایہ ناز محقق تھے۔ مسلمانوں کی دیگر صنعتی ایجادات میں قطب نما، زیتون کا تیل، عرق گلاب، خوش بُوئیں، عطر سازی، ادویہ سازی، معدنی وسائل میں ترقّی، چمڑے کی صنعت، صابن سازی، شیشہ سازی اور جنگی ساز و سامان شامل ہیں۔

قرآنِ مجید میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مخلوقات پر غور و فکر کرنے، نصیحت حاصل کرنے اور زمین و آسمان کے نظام سے عبرت حاصل کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ مسلمانوں کو حکم ہے کہ وہ زمین پر چلیں پھریں اور اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کو دیکھ کر اپنے دل و دماغ کو روشن کریں۔ اس لیے ایک مسلمان پر لازم ہے کہ وہ سائنسی علوم میں بھی مہارت حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں غور و فکر کرنا اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ بھی ہے اور بہت بڑی عبادت بھی ہے۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i پہلی وحی میں نازل ہونے والے لفظ اِقْرَأْ کا معنٰی ہے:

(الف) غور کر (ب) یاد کر (ج) پڑھ (د) لکھ

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ii علم حاصل کرنا فرض ہے:

(الف) مردوں پر (ب) عورتوں پر (ج) مال داروں پر (د) ہر مسلمان پر

iii اسلامی نظامِ تعلیم وہ ہے جس میں پڑھائے جائیں:

(الف) مادی علوم (ب) روحانی علوم (ج) روحانی اور مادی علوم (د) قدیم علوم

iv مشہور سائنسی کتاب القانون کے مصنف ہیں:

(الف) ابن سینا (ب) فارابی (ج) البیرونی (د) ابن الہیثم

v طبیعیات کے ماہر تھے:

(الف) البیرونی (ب) ابوالقاسم زہراوی (ج) محمد بن زکریا رازی (د) ابن الہیثم

2 مختصر جواب دیجیے۔

i علم کی اہمیت کے بارے میں ایک آیتِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

ii علم کی اہمیت کے بارے میں ایک حدیث نبوی کا ترجمہ لکھیں۔

iii درس گاہِ صُفّہ میں پڑھائے جانے والے علوم میں سے دو کے نام لکھیں۔

iv علمِ نافع کسے کہتے ہیں؟

v علمِ طبّ کے میدان میں محمد بن زکریا رازی کا کیا کارنامہ ہے؟

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i اسلام میں علم کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

ii مسلمان سائنس دانوں کی خدمات پر روشنی ڈالیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- علم کی اہمیت سے متعلق دو آیاتِ مبارکہ اور دو احادیثِ مبارکہ تلاش کریں اور جماعت میں سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

- دورِ حاضر میں دینی اور سائنسی علوم کے حُصول کی اہمیت کے موضوع پر مذاکرہ کروائیں۔
- چند مسلم سائنس دانوں کے ناموں اور ان کے مشہور کارناموں پر مشتمل چارٹ تیار کرنے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ب اسلام اور امنِ عامہ

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. امنِ عامہ کا معنیٰ و مفہوم بیان کر سکیں۔
2. امنِ عامہ کی اہمیت سمجھ سکیں۔
3. یہ جان سکیں کہ السلام علیکم دوسروں کی سلامتی کے لیے ایک دعا اور پیغام ہے۔
4. اپنے اور دوسروں کے جان و مال اور عزت کی سلامتی کی تاکید کو جانیں۔
5. اسوۂ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ، اہلِ بیتِ اطہار اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی سیرتِ مبارکہ کی روشنی میں امنِ عامہ کی مثالوں کا جائزہ لے سکیں۔
6. امن و سلامتی کے انفرادی اور اجتماعی فوائد و ثمرات کا جائزہ لے سکیں۔
7. دورِ حاضر میں ہر سطح پر امن کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کا جذبہ پیدا کر سکیں۔

امنِ عامہ سے مراد یہ ہے کہ معاشرے میں بسنے والے ہر انسان کی جان، مال اور عزّت محفوظ ہو۔

دنیا میں صرف اسلام ہی ایک ایسا دین ہے جو امن اور سلامتی کی ضمانت دیتا ہے۔ جو ہر سطح پر فساد، دہشت گردی اور تخریب کاری کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ آج بھی اسلام کی آفاقی تعلیمات پر عمل کیا جائے تو دنیا امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ قرآن مجید میں ان لوگوں کی مذمّت کی گئی جو امنِ عامہ میں نقص ڈالتے ہیں اور فساد پھیلاتے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ:60)

ترجمہ: اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔

معاشرتی جرائم، سرکشی، نظم و ضبط کا درہم برہم ہونا، فساد اور بے امنی سب گناہ کے کام ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا، جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یا فساد کے پھیلنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (سورۃ القصص:77)

ترجمہ: بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سچّے مومن کی یہ نشانی بیان فرمائی:

ترجمہ: "سچا مومن وہ ہے جس سے لوگوں کے مال اور جانیں محفوظ ہوں" (سنن ابن ماجہ:3934)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اسلامی ریاست میں بسنے والے غیر مسلموں کے بے شمار حقوق بیان فرمائے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ان کی جان، مال اور عزّت آبرو کی حفاظت تمام مسلمانوں کا مذہبی فریضہ قرار دیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "جس نے اسلامی ریاست میں بسنے والے کسی غیر مسلم پر ظلم کیا، یا اس کا حق مارا، یا اس پر اس کی طاقت سے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

زیادہ بوجھ ڈالا، یا اس کی دلی رضامندی کے بغیر اس کی کوئی چیز لی تو میں قیامت کے دن اس مسلمان کے خلاف غیر مسلم کے حق میں وکیل بنوں گا۔" (سنن ابی داؤد:3052)

اسلامی معاشرت اور امنِ عامہ:

اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کے انسانوں کے لیے ایک ہی دین پسند کیا ہے اور وہ اسلام ہے جو سراسر سلامتی، امن اور عافیت کا دین ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس بات کی تعلیم دی کہ جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے ملے تو اسے سلام کرے، اور جسے سلام کیا جائے وہ سلام کا جواب دے۔ سلام دراصل سلامتی کی ایک دعا ہے۔ جب ایک شخص دوسرے کو سلام کرتا ہے تو وہ نہ صرف اسے سلامتی کی دعا دے رہا ہوتا ہے بلکہ اسے یہ پیغام بھی دے رہا ہوتا ہے کہ تمھیں میری طرف سے کوئی تکلیف یا نقصان نہیں پہنچے گا۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ تو اس پر ظلم کرے اور نہ اسے ظالم کے حوالے کرے اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے کی کوشش میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ جو شخص کسی مسلمان سے مصیبت دُور کرے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی مصیبت دُور کرے گا۔ جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا۔" (صحیح بخاری:3330)

قرآنِ مجید نے رہتی دنیا تک اولادِ آدم کو امن اور سلامتی کی بشارت دی ہے۔ اس کتاب کو سراسر سلامتی اور امن والی رات میں اتارا گیا، جس کا نام شبِ قدر ہے اور اس رات کے بارے میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ (سورۃ القدر:05)

ترجمہ: "یہ (رات) فجر کے طلوع ہونے تک سلامتی (ہی سلامتی) ہے۔"

امنِ عامہ اور اُسوۂ حَسَنَہ اور مشاہیرِ اسلام کا کردار:

کسی بھی معاشرے میں امن اس وقت تک قائم نہیں ہوتا جب تک ہر شخص کو انصاف کی بروقت فراہمی نہ ہو۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جس معاشرے کی بنیاد رکھی اس میں قانون کی نظر میں سب برابر تھے اور ہر شخص کو یقینی اور بروقت انصاف مُیسّر تھا۔ ایک مرتبہ ایک مجرم کے بارے میں معافی کی سفارش کی گئی تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "اے لوگو! تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے ہلاک ہوئے کہ جب ان میں سے کوئی طاقت ور چوری کرتا تھا تو اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تھا تو اس پر حد جاری کرتے تھے۔" (صحیح بخاری:3475)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عدالت میں ایک مسلمان اور ایک یہودی مقدمہ لے کر حاضر ہوئے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ یہودی حق پر ہے تو آپ نے بلا تردد مسلمان کے خلاف اور یہودی کے حق میں فیصلہ فرما دیا۔ (مؤطا مالک:1206)

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عالمِ اسلام کو خون ریزی سے بچانے کے لیے اپنی جان نچھاور کر دی، لیکن کسی مسلمان کے خلاف تلوار اٹھانے کی اجازت نہ دی۔

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے پیشین گوئی فرمائی تھی کہ میرا یہ بیٹا مسلمانوں کی دو جماعتوں کے درمیان صلح کرائے گا۔ چناں چہ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی میں ایک ایسا موقع آیا کہ انھوں نے اُمّتِ مسلمہ کو انتشار اور جھگڑے سے بچانے کے لیے خلافت سے دست بردار ہونے کا اعلان کر دیا۔ ان کا یہ عمل معاشرے میں امن و سلامتی کے فروغ کی بہترین مثال ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ معاشرے میں امن وسلامتی کو فروغ دیں۔ ہر ایسی چیز سے انکار کریں جو فساد، انتشار اور بدامنی کا سبب بن سکتی ہے۔ امن وامان قائم رکھنے کے لیے سب سے ضروری بات یہ ہے کہ ہر انسان کو اس کا حق دیا جائے۔ جب ہر انسان اپنا فرض پورا کرتا رہے اور دوسروں کا حق ادا کرتا رہے تو معاشرہ امن وسلامتی کا گہوارا بن جاتا ہے۔ یہی ہمارے دین کی تعلیم ہے اور یہی ہمارے نبی حضرت **محمد** رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا طریقہ ہے۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا:

(الف) فساد مچانے والوں کو (ب) تجارتی سفر کرنے والوں کو
(ج) مال و دولت خرچ کرنے والوں کو (د) مالی حساب و کتاب کرنے والوں کو

ii سلام دراصل دعا ہے:

(الف) لمبی زندگی کی (ب) سلامتی کی (ج) تن درستی کی (د) مغفرت کی

iii قرآنِ مجید میں شبِ قدر کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) لمبی رات (ب) روشن رات (ج) غیر معمولی رات (د) سلامتی والی رات

iv حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمان کے خلاف فیصلہ فرمایا:

(الف) یہودی کے حق میں (ب) مشرک کے حق میں (ج) مسیحی کے حق میں (د) منافق کے حق میں

v امّتِ مسلمہ کو انتشار سے بچانے کے لیے خلافت سے دست بردار ہوئے:

(الف) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ج) حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

2 مختصر جواب دیجیے۔

i امنِ عامہ سے کیا مراد ہے؟

ii امن عامہ کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

iii امن عامہ کے بارے میں ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

iv معاشرے میں امن کے قیام کی پہلی شرط کیا ہے؟

v قرآنِ مجید کو کس رات میں اتارا گیا؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i قرآن وسنّت کی روشنی میں اسلام میں امنِ عامہ کی اہمیّت پر نوٹ لکھیں۔

ii امنِ عامہ کے لیے مشاہیرِ اسلام کے کردار پر روشنی ڈالیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

★ امن وسلامتی سے متعلّق دو قرآنی آیات اور دو مستند احادیثِ مبارکہ مع ترجمہ تلاش کر کے لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام:

● طلبہ کی مدد کیجیے کہ وہ امن وسلامتی کے لیے قائم شدہ قومی و بین الاقوامی اداروں کے ناموں اور ذمہ داریوں کا چارٹ بنائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

فرہنگ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

محتاج	ضرورت مند
معرفت	پہچان
تخلیق	پیدا کرنا

باب دوم: ایمانیات و عبادات

خارج	باہر
منسوخ ہونا	ختم ہونا، عمل کے قابل نہ رہنا
اتباع	پیروی، پیچھے چلنا
تحفُّظ	حفاظت
تابعین	وہ لوگ جنھوں نے کسی صحابی کی زیارت کی ہو۔
اجماعی	اتفاقی
معصوم عن الخطا	غلطی اور گناہ سے پاک
معجزہ	نبی سے ظاہر ہونے والا غیر معمولی واقعہ
پیشین گوئی	مستقبل کی خبر
عاقل	سمجھ دار، جو مجنون نہ ہو
قوّت مدافعت	بیماریوں کا مقابلہ کرنے کی طاقت
قطع رحمی	رشتہ داروں سے تعلّق توڑنا
مصیبت ٹل جانا	مصیبت دور ہو جانا

باب سوم: سیرتِ طیّبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

محاصرہ کرنا	گھیراؤ کرنا
جلاوطنی	وطن سے نکل جانا یا نکالے جانا
طیش	غصّہ
کفّار	"کافر" کی جمع

ملامت کرنا	برا کہنا، برائی کرنا
دستِ مبارک	برکت والا ہاتھ
احرام	حج یا عمرے کے لیے پہنا جانے والا لباس
قیام و طعام	رہائش اور کھانا پینا
تزکیہ نفوس	انسانی اخلاق کو صاف اور پاکیزہ بنانا
تھرتھرانا	کانپنا
خشیت	اللہ تعالیٰ کا خوف
عیب جوئی	عیب تلاش کرنا یا بیان کرنا
فہم	سمجھ

باب چہارم: اخلاق و آداب

حق تلفی کرنا	حق ادا نہ کرنا، ظلم کرنا
نادار	غریب
مشغلہ	کام، مصروفیت
استعداد	صلاحیت
تفہیم	سمجھانا
سرخرو ہونا	کامیاب ہونا
خفیہ	پوشیدہ، چھپا ہوا

باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت

تقدّس	احترام، عزت، مرتبہ
یکساں	برابر
خندہ پیشانی	خوشی کے تاثرات
تاکید کرنا	زور دینا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

وضع کرنا	بنانا، تیار کرنا
درہم برہم ہونا	خراب ہونا، تباہ ہونا
امراض	بیماریاں
زرہ	جنگی لباس کا حصہ جو سینے اور گردن کی حفاظت کے لیے پہنا جاتا ہے۔
توکل	اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرنا

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

پشت مبارک	کمر مبارک
سانحہ	بہت بڑا حادثہ
استقامت	ثابت قدمی، جمے رہنا
شہرہ آفاق	بہت مشہور
دوش بدوش	ساتھ ساتھ

داغِ مفارقت دینا	جدا ہونا، انتقال کر جانا
استخارہ	اللہ تعالیٰ سے خیر کی دعا مانگنا
سکونت اختیار کرنا	رہائش اختیار کرنا
دسترس	کمال، مہارت، رسائی، پہنچ
متنفر ہونا	دور ہونا، نفرت کرنا
علَم	پرچم، جھنڈا

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

امتیاز	فرق
فہمِ قرآن	قرآن کو سمجھنا
موجد	ایجاد کرنے والا
معزز	عزت والا
بلاتردد	فوری طور پر
دست بردار ہونا	پیچھے ہٹ جانا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale